

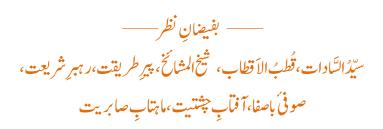
آدابٍمريد

അയുതയുതയുതയു

دربارِ عالیه صابریه (کراچی)

യായെയായായാ

الراح المراح و ١٠٠٥ ميك و مراجي ما در على ساد هي ساد عي ساد هي ساد عي ساد عي



وقير سير محمد عبر الله شاه (مروبوی)

قادری، چشتی، صابری، نظامی، نقشبندی، سهر وردی

بااههمام بیر طریقت، دهبر شریعت، سجاده نشین در بار عالیه صابریه { کراچی } دخرت محمد عادلی قادری، چشتی، صابری، نقشبندی، سهر ور دی

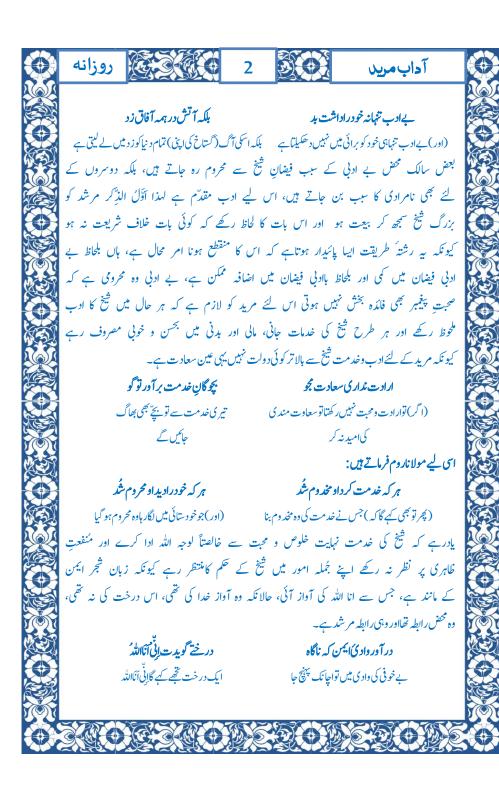
اداب مربد

مرید کے لیے لازم ہے کہ مشائخ کی مجلس میں خطروں کی حفاظت کرے، اُن کے حضور بلند آواز سے نہ بولے، اور اُن کی صحبت میں کم سخنی کو بہتر سمجھے، بلکہ کلام میں سکوت اختیار کرے، جس وقت وہ حال دریافت فرمائیں، مختصراً عرض کرے، لیکن ٹرعا خلافِ شریعت نہ ہو، جو فیضان میں حاکل ہو سکے۔ جو انہیں پیند نہ ہو وہ خود بھی ناپیند سمجھے، مشاکخ کے ساتھ بے ادبی خدا کی راہ میں مانع ہے، مرید طلب خدا میں راسخ العقیدہ ہو، خواہ تمام عالم اس کے سریر شمشیر برال رکھے، یہال تک کہ دم آخر کو بہنیے، گر ثابت قدمی سے نہ پھرے، اليا راتخ العقيده بيشك طالب صادق ہے، اور ضرور منزل مقصود كو پنچے گا، مولانا عشم الدَّين سقى رحمة اللَّه تعالَى عليه فرماتے ہيں:

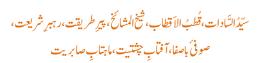
عاشق ثابت قدم آنکس بود در کونے دوست رونہ گرداندا گرشمشیر بار در برسرش ثابت قدم عاشق وہ ہوتا ہے جو محبوب کی گلی میں اس چیرہ نہ پھیرے اگرچہ اُسکے سریر تلوار کی بوجھ طرح ٹھرارے کہ

پی طالب مولاکے لیے ضروری ہے کہ طلبِ صادق اور عقیدۂ واثق رکھے۔ شخ کو اینے تمام اعزّاء و اقارب سے زیادہ عزیز اور بزرگ تر سمجھے، کیونکہ سب کا رابطہ اپنی ذات تک محدود ہے اور شیخ کا رابطہ اِدھر اپنے مریدوں سے، اُدھر مشاکخ سلسلہ، ذات رسالت اور واتِ اَحدیّت سے ہے اور وہی مطلوب کل ہے لہذا شیخ کے ادب میں کل آداب مضمر ہیں۔ مولا ناروم ادب کی اس طرح تلقین فرماتے ہیں:

بادب محروم مانداز فضل رب أزخداخواهيم توفيق ادب الله تعالی ہے ہم ادب کی توفیق چاہتے ہیں (کیونکہ) باادب الله تعالی کے فضل ہے محروم رہتا ہے ۾ که گنتاخي کنداندر طريق محرد داندر وادئ جيرت غرلق ہر وہ شخص جوراہ چلے گستاخیاں کرتاہو ۔ توہ حیرت (پریشانی) کی واد کی میں ڈوپ جاتا ہے





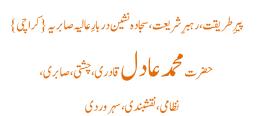


وحيالله تناه وحيالله تناه المروبوي

قادری، چشتی، صابری، نظامی، نقشبندی، سهر ور دی



یا اِلٰہی کر عَطا مجھ کو مَقامِ عَبدِیَّت شَه مُحمّد عَبدُالله پیر بُدی کے واسطے





یا اِلٰہی جُرم میرے میزانِ عَدْل پر نه تولنا شَهْ مُحمّد عادِل صابْری رَبنُماکے واسط